بسم اللہ الرحمن الرحیم

چھینک کا جواب دینے پر کسی کو وکیل بنانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

چھینک کا جواب دینے پر وکیل بنایا جاسکتا ہے؟ ایک کمرے میں دو افراد موجود تھے ایک کو چھینک آئی اور اس نے حمد کی تو، زید اسی وقت کمرے میں داخل ہونے والے کسی شخص کو وکیل بنا سکتا ہے کہ وہ زید کی جگہ یرحمک اللہ کہہ دے؟

جواب

جی نہیں! خود جواب دینا ہوگا اور وہ بھی فی الفور، کہ اس میں تاخیر کرنا گناہ ہے، اگر تاخیر کی، تو توبہ بھی کرنی ہوگی۔

ردالمحتار میں ہے:

”(ورد السلام وتشمیت العاطس علی الفور) ظاهره أنه إذا أخره لغیر عذر کره تحریما ولا یرتفع الإثم بالرد بل بالتوبة“

یعنی سلام اور چھینک کا جواب فوراً واجب ہے، اس کا ظاہر یہ ہے کہ جب بلا عذر جواب میں تاخیر کی تو مکروہِ تحریمی ہوا اور جواب دینے سے گناہ ختم نہیں ہوگا بلکہ توبہ بھی کرنی ہوگی۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد9، صفحہ683، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2336

تاریخ اجراء: 19ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/16جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net